سوال

قرآنی سورتوں کے فضائل سے متعلق ضعیف احادیث سے تنبیہ

جواب

لحمد للہ.

ں :

یب سائٹ کو دیکھنے کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ یہ ویب سائٹ اللہ تعالی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق کذب بیانی سے بھری پڑی ہے؛ کیونکہ اس ویب سائٹ پر ہر سورت کے متعلق فضیلت ذکر کی گئی ہے جو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بہتان بازی ہے، یا پھر یہ فضیلت جناب علی رضی اللہ عنہ

نہی جھوٹ کے پلندوں میں سے یہ ہے کہ :

گا، جو شخص سورت مائدہ پڑھے تو وہ پوری دنیا میں موجود زندہ یہودی اور عیسائیوں کی تعداد سے بھی دس گنا زیادہ اجر و ثواب پائے گا، اتنی مقدار میں اس کی خطائیں بخش دی جائیں گی، ایسے ہی سورت اعراف کو عرق گلاب سے لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھنے پر انسان دشمنوں اور موذی جانوروں

م :

ن، واقعہ اور الحدید تسلسل کے ساتھ پڑھے تو یہ عمل اس کے لیے جنت الفردوس میں جگہ پکی ہو جانے کا ضامن ہے" یہ بے بنیاد اور بے دلیل بات ہے، بلکہ یہ اللہ تعالی پر بہتان لگانے کے زمرے میں آتا ہے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنے کے مترادف ہے۔

ہمیں ان سورتوں کے فضائل میں کہیں یک جا یا الگ الگ ایسی کوئی فضیلت معلوم نہیں ہو سکی۔

ند(1350)

ند(289)

یر"(219/4) از خطیب شربینی، اور اسی طرح "الفتح السماوی" (921)۔

م :

م نے فضائل قرآن کے متعلق متعدد تصانیف کی ہیں جن میں سے اہم ترین یہ ہیں :

ئل قرآن، از : قاسم بن سلام

ضائل قرآن، از : ابو الفضل رازی

ئل قرآن، از : ضیاء مقدسی

ل قرآن، از : فریابی

ائل قرآن، از : ابن ضریس

رآن، از : مستغفری

ضائل قرآن، از : محمد بن عبد الوہاب

یں صحیح اور ضعیف دونوں قسم کی روایات موجود ہیں، تاہم کچھ کتابوں کی مجموعی حیثیت دیگر کتابوں سے بہتر ہے۔

ن کے بارے میں صحیح ترین تصانیف میں سے کچھ درج ذیل ہیں :

1 مشقی

2 ریف

3 الرحیم

4 حمن

للہ اعلم.